سوال

(76) نماز میں قرآءت سے متعلق دو حدیثیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ ۔ وہ حدیث صحیح بخاری میں کہاں پر ہے، جس میں ہے کہ ایک امام ہر رکعت میں قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ 1 سورۃ الاِخلاص پڑھا کرتا تھا، پھر کوئی اور سورت بھی پڑھتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بحال رکھا؟

2۔ وہ حدیث صحیح بخاری میں کہاں ہے، جس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن صبح کی نماز میں الٓمٓ تَنۡزِیۡل 1 السجدۃ اور هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ 1 سورۃ الانسان پڑھتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 وہ حدیث صحیح بخاری (پارہ: ۳، ص: ۰۳ اچھاپہ میرٹھ) ''باب الجمع بین السورتین فی رکعة۔ ۔ ۔ الخ'' میں ہے۔[1]

2۔ وہ حدیث صحیح بخاری (پارہ: ۴، ص: ۲۲ اچھاپہ مذکور) ''باب مایقرأفی صلوۃ الفجر یوم الجمعة''[2] میں ہے۔ حدیث مع سندیہ ہے:

"حدثنا أبو نعیم قال: حدثنا سفیان عن سعد بن إبراهیم عن عبد الرحمن هو ابن هرمز الأعرج عن أبي هریرة قال: کان النبي صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ في الفجر یوم الجمعة الٓمٓ تَنۡزِیۡل و هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ

[ہمیں ابو نعیم نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ ہمیں سفیان نے بیان کیا، وہ سعد بن ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج سے روایت کرتے ہیں، وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں (پہلی رکعت میں) سورت الٓمٓ تَنۡزِیۡل اور (دوسری رکعت میں) هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ کی تلاوت کرتے تھے]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (۷۴۱)

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث (٨٥١)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 177

محدث فتویٰ